

خرید فروخت اور ہر طرح کا
کاروبار حرام ہے۔

﴿آیت ۱۱﴾: روایات سے
معلوم ہوتا ہے کہ مدینہ میں
شام سے ایک تجارتی قافلہ
جمع کے وقت آیا اور اس نے
ڈھول تاشے بجائے شروع
کر دیے تاکہ سی کے لوگوں
کو اس کی آمد کی خبر ہو
جائے۔ نبی پاک ﷺ اس
وقت خطبہ ارشاد فرمائے تھے
ڈھول تاشوں کی آوازیں سن
کر لوگ بے میمن ہو گئے اور
آدمیوں کے سواباقی سب

بیچنے کی طرف بھاگ گئے
تہہاں قافلہ سہرا ہوا تھا۔ جو
سامنی رہے گئے ان کو خطاب کر
کے حضور نے فرمایا کہ اگر تم
سب بھی چلے جاتے اور ایک
بھی نہ رہتا تو یہ وادی آگ
سے بہہ ٹکتی۔

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ

﴿آیت ۱۳﴾: مدینہ کے
منافق پاناقاں چھپانے کیلئے
اور اپنی منافقانہ حرکت کے
پکڑنے جانے پر بھی قسمیں
کھا کھا کر حضور ﷺ اور
مسلمانوں کو یقین دلاتے
تھے کہ وہ مخلص مسلمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہ حقیقت عیاں
کر دی کہ وہ دل کے جھوٹے
ہیں۔ خود بھی اللہ کی راہ سے
رکتے ہیں اور دوسروں کے
دلوں میں بھی اسلام کے

عِنَّ اللَّهِ وَمِنَ النَّجَرَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

عِنَّ اللَّهِ	وَمِنَ النَّجَرَةِ	وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
کھیل تاشے سے	اور تجارت سے	اور اللہ بہترین
ڈھول تاشے سے	رُزق دینے والا ہے	رُزق دینے والا ہے۔

(فِي الدِّيَارِ) سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ ۖ ۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہمارا انہیاں ترجم والا ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشَهُدُ إِنَّكَ

إِذَا	جَاءَكَ	نَشَهُدُ	قَالُوا	الْمُنْفِقُونَ	إِنَّكَ
بَـ	آتـے ہـیں تـیرے پـاس	کـہتے ہـیں	بـہتـیں	بـہم گـواہـی دـیتے ہـیں	بـے تـکـتو
(أـمـدـ)	جـب مـنـاقـفـ لـوـگـ تـہـارـے پـاسـ آـتـے ہـیـں توـ (ازـرـاؤـنـاقـ)	کـہتے ہـیـں	کـہتے ہـیـں	کـہتے ہـیـں	

لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ

لَرَسُولُ اللَّهِ	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	إِنَّكَ	لَرَسُولُهُ
اللہ کار رسول ہے	اور اللہ	جاتا ہے	بے شک تو	البتہ اس کار رسول ہے
بے شک خدا کے غیر ہیں اور خدا جانتا ہے کہ وہ حقیقت تم اس کے بغیر ہو				
وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكُلِّ بُونَ ۝				
وَاللَّهُ يَشْهُدُ	إِنَّ	الْمُنَافِقِينَ	لَكُلِّ بُونَ	
اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	
اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	اوـالـلـهـ	

فَعَالـ نـشـهـدـ: بـہـمـ گـواـہـی دـیـتـے ہـیـںـ (سـعـ) شـهـادـةـ سـےـ مـضـارـعـ جـمـعـ مـكـلـمـ۔

إِذْ خَرَجُوا أَيْمَنَهُمْ جُنَاحَةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلٍ

عَنْ سَبِيلٍ	أَيْمَنَهُمْ	جُنَاحَةً	فَصَدُّوا	إِذْ خَرَجُوا
بَنَارِكَاهَےِ انہوں نے	پِسْرُوكَاهَےِ انہوں نے	ڈُھال	پِسْرُوكَاهَےِ انہوں نے	انہوں نے اپی قسموں کو دُھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) راہ خدا سے روک

اللَّهُ طَإِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَلِكَ

ذَلِكَ	اللَّهُ	إِنَّهُمْ	سَاءَ	مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
اللَّهُکی	رَبِّکی	بِئْتَکَ وَه	بِرَبِّهِ ہیں	بِرَبِّهِ ہیں وہ کرتے یہ

بِأَنَّهُمْ أَمْنَوْا ثُمَّ كَفَرُوا فَطَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ

بِأَنَّهُمْ	أَمْنَوْا	ثُمَّ	كَفَرُوا	فَطَبَعَ	عَلَى قُلُوبِهِمْ
اسْلَئْ کوہ	ایمان لائے	پھر	کفر کیا انہوں نے	تمہر کا لئی گئی	ان کے دلوں پر

اس لیے کہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر کا دی گئی

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتُهُمْ تَعْجِبُكَ

فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُونَ	وَإِذَا	رَأَيْتُهُمْ	تَعْجِبُكَ
پس وہ	نہیں	بَحْتَه	اور جب	تو دیکھے ان کو	اجھے گیلیں تجھے

سواب یہ بحثتے ہی نہیں۔ اور جب تم ان (کے ناتاب اعضا) کو بحثتے ہو تو ان کے جنم تھیں (کیا ہی)

أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمِعُ لِقَوْلِهِمْ

أَجْسَامُهُمْ	وَإِنْ	يَقُولُوا	تَسْمِعُ	لِقَوْلِهِمْ
ان کے جنم	اور اگر	وہ باتیں کریں	تو سنے	ان کی باتیں

اجھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو

اسماء: أَجْسَامُهُمْ: ان کے بدن / ذیل ڈول / أجسام / جسم / واحد / مضاف هم (ضمیر جمع غائب نہ کر)

خلاف شبهات ڈالتے ہیں
تاکہ لوگ اسلام کے قریب
نہ جائیں۔

آیت ۲: حضرت عبداللہ
بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ
 مدینہ کے منافقین اور عبداللہ
بن أبي براخیش شکل اور ذہل
ڈول کا تندروست اور چرب
زبان آدمی تھا اور یہ سب
منافق مدینہ کے رئیس لوگ
تھے۔ جب رسول اللہ
ؐ کی مجلس میں آتے تو
دیواروں سے تکیہ لگا کر بیٹھتے
اور بڑی لپھے دار باتیں
کرتے۔ ان کی شکل و
صورت دیکھ کر اور ان کی
باتیں سن کر کوئی گمان بھی نہیں
کر سکتا تھا کہ بختی کے یہ
معززین کردار کے لحاظ سے
استے ذیل لوگ ہیں۔

اللہ نے ان کو دیکھ کھائی
ہوئی بیکار لکڑیوں پر تشبیہ دی
ہے۔ مجرمانہ ذہنیت کی وجہ
سے ان کی یہ حالت تھی کہ بختی
میں ذرا کوئی شور ہوتا تو وہ فوراً
چوک جاتے اور اس کو اپنے
خلاف بحثتے کہ شاید ہماری
کسی منافقانہ حرکت کا
مسلمانوں کو پیدا چل گیا ہے۔

كَانُوكُمْ خُشُبٌ مُسْتَدِّةٌ يَحْسُبُونَ كُلَّ

كُلَّ	يَحْسُبُونَ	مُسْنَدَةٌ	خُشُبٌ	كَانُوكُمْ
گویا کر دہ کڑیاں	دیوار سے لگائی ہوئیں ہر	دیکھتے ہیں		

(مگر تم وادر اک سے خالی) گویا کڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں (بردول ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو صَبِحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُ فَاحْذَرُهُمْ قَتْلَهُمْ

صَبِحَةٍ	عَلَيْهِمْ	فَاحْذَرُهُمْ	هُمُ الْعَدُوُ	فَتَاهُمْ
زور کی آواز سمجھیں (کہ) ان پر (بلاؤ)۔ یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا، خدا ان کو بھلاک	اپنے اوپر وہ دشمن ہیں	پس تو ہوشیارہ ان سے مار پڑے ان پر		

اللهُ أَنِي يُؤْفَكُونَ ④ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

اللهُ	أَنِي	يُؤْفَكُونَ	وَإِذَا	فِيلٌ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
اللہ کی	کہاں	وہ ایسے بھرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جائے	ان کو تم آؤ	کرئے یہ کہاں بیکھر جھرتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ

يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّا رَسَاء وَسَهْمٌ

يَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَسَاء وَسَهْمٌ	لَوَّا	رَسُولُ اللَّهِ	لَهُمْ	يُؤْفَكُونَ	وَإِذَا	فِيلٌ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
مغفرت مانگے	تمہارے لیے	اللہ کا رسول	تو ہلا دیتے ہیں	اپنے سر						

رسول خدا تمہارے لیے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں

وَإِذَا يَهُمْ يَصْدُونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑤

وَرَأَيْتُمْ	يَصْدُونَ	وَهُمْ	مُسْتَكْبِرُونَ
اور تو دیکھتا ہے ان کو	منہ پھیر لیتے ہیں	اور وہ	تکبر کرنے والے ہیں

اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

افعال: لَوَّا: انہوں نے پھیرا، موڑا، وہ گھماتے ہیں / اہراتے ہیں، اکڑاتے ہیں، (تفعیل) (تکلیفیہ) سے ماضی

جج غائب مذکور۔

اسماء: خُشُبٌ: کڑیاں، خُشُبٌ واحد۔ مُسْنَدَةٌ: دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئی، کڑی کی ہوئیں

تَسْبِيْدٌ سے اُمِّ مفعول (واحد مؤنث)۔

﴿۹۰۔ اس آیت میں دو باتیں بیان کی گئی ہیں، پہلی یہ کہ جس شخص کا روزیہ کافر ان اور منافقانہ ہوا س کے حق میں بچھش کی دعا قبول نہیں ہوتی، دوسرا یہ کہ جو شخص توبہ نہ کرنا چاہے اس کو اللہ توبہ کی توفیق نہیں دیتا۔﴾

۸۷۔ آیت ۱۷: حضرت بن ارم کہتے ہیں کہ جمیں نے عبد اللہ بن ابی اسکو قول حضور ﷺ سے ملک پر اور اس نے صاف انکار کر تو مدینہ کے بزرگوں نے خود میرے پچانے لگئی۔ بہت ملامت کی تو میں ہر دل گرفتہ ہوا اور رخیڈہ اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ پھر جب آیات نازل ہوئیں تو اللہ نے مجھے بلا کر ہوئے میرا کان پکڑ اور فرائے کا کان سچا تھا۔ اللہ خود اس کی تصدیق فرمادا۔ (تفصیل کیلئے آخر میں تھے سورہ المائدۃ)

افعال: اُسْتَغْفِرَة: خواہ تو نے بخش ماکی/ معافی چاہی (اصل میں اُسْتَغْفِرَة) اُسْتَغْفِرَة، اُسْتَغْفَار سے ماضی واحد حاضر مذکور۔ یَنْفَعُونَا: وہ پر اگنہدہ ہو جائیں، منتشر ہو جائیں اِنْفَضَاض سے مضارع بمعنی غائب مذکور۔

وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنِفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑦

وَالْأَرْضِ	يَفْقَهُونَ	لَا	وَلَكِنَّ	الْمُنِفِقِينَ
اور زمین کے	اور لیکن	منافق لوگ	نہیں	صحتے

خدای کے ہیں لیکن منافق نہیں صحتے۔

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ

يَقُولُونَ	لَئِنْ	رَجَعْنَا	إِلَى الْمَدِينَةِ	لَيُخْرِجَنَّ
کہتے ہیں	بالتہار	ہم واپس لوٹے	میدن کی طرف	تو ضرور تکال باہر کریں گے

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدد نے پہنچ تو عزت والے ذیلیں لوگوں

الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذْلُّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ

الْأَعَزُّ	مِنْهَا	وَلِرَسُولِهِ	الْعِزَّةُ	وَالْأَذْلُّ
عزت دالے	اس سے	ذیلیں لوگوں کو	اور اللہ کی	عزت ہے

کوہاں سے تکال باہر کریں گے حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسول کی

وَالْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنِفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

وَالْمُؤْمِنِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَلَكِنَّ	الْمُنِفِقِينَ
اور مومنوں کی	نہیں	اور لیکن	منافق لوگ	صحتے

اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوا لَا تُلْهِمْهُمْ أَمْوَالَكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	أَمْوَالَكُمْ	لَا	أَمْنَوا	تُلْهِمْهُمْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	تمہارے مال

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد

باقی آیت ٩: اس آیت

میں ان تمام لوگوں کو جو دارثہ

اسلام میں داخل ہو چکے ہیں

خطاب کر کے صحت کی

جاری ہے کہ مال اور اولاد اور

دنیا کی کوئی چیز بھی تمہیں اللہ

کی یاد سے غافل نہ کر دے۔

تم یاد رکھو کہ ایک دن تم نے

اللہ کے سامنے پیش ہو کر دنیا

کے سارے معاملات کے

بارے میں جواب دینا ہے۔

اعوال: زَجَعْنَا: ہم لوٹے، ہم واپس ہوئے، ہم پھرے (ضرب) رُجُوعَ سے ماضی جمع متکلم۔

يُخْرِجَنَّ: (لَيُخْرِجَنَّ) وہ ضرور تکال دے گا اخراج سے مفارع باؤں تاکہ نقلہ واحد غائب

ذکر۔ لَأَتْلِهِمْكُمْ: (لَأَتْلِهِمْ كُمْ) وہ (جمع مکسر) تم کو غافل نہ کر دیں لَأَتْلِهِمْ، إِلَهَاءٌ سے نہیں واحد غائب

مَوْنَثٌ كُمْ ضمیر مفعول (جمع حاضر ذکر)۔

اسماء: الْأَذْلُّ: زیادہ ذیل، زیادہ کمزور، ذِلَّةٌ سے افضل انتخاب کا صيف۔

اگر یہ بات ہر وقت یاد رہے تو
آدمی دانتہ گناہوں سے بچا
رہتا ہے۔ اگر بھری کمزوری
کے باعث کوئی لغوش ہو
جائے تو فوراً توبہ کر لے۔

وَلَا أَوْلَدُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلُ

أَوْلَدُكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ	وَ	مَنْ	يَفْعَلُ
تمہاری اولاد	اللہ کی یاد سے	اور	جو	کرے
سے تاثل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا				

ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ④ وَأَنْفِقُوا

وَالْفِقْرُوا	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْخَسِرُونَ	ذَلِكَ
اور خرچ کرو	تو وہی لوگ	وہ خسارے میں ہیں	یا ایسا
تو وہ لوگ خساراً مٹھانے والے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے			

مِنْ مَآرَازِقَنْكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمْ

مِنْ مَا	رَزْقُنَكُمْ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَ	أَحَدَكُمْ
اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اس سے پہلے	کر	آجائے	تم میں سے کسی کو
تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پہلے خرچ کر لو کر تم میں سے کسی کو					

الْمَوْتُ فَيَقُولُ رَبِّ لَوْلَا أَخْرُجْنِي إِلَى

إِلَى	أَخْرُجْنِي	رَبِّ	فَيَقُولُ	الْمَوْتُ
موت	پھر وہ کہے	ایسے میرے رب	کیوں نہ	تونے مجھے مہلت دی
موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہاے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی اور				

أَجَلٌ قَرِيبٌ فَاصْدَقَ وَأَكُنْ مِنْ

مِنْ	أَكُنْ	وَ	فَاصْدَقَ	قَرِيبٌ	أَجَلٌ
وقت/مدت	قریب/اچھوڑی	پس میں خیرات کرتا	اور	میں ہوتا	سے
مہلت کیوں نہ دیتا کہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل					

افعال: أَصَدَّقَ: میں خیرات کروں تصدیق سے مفارع واحد مکالم، اصل میں اتصداق، تاء کو صاد سے بدلت کر صاد کو صاد میں مدغم کر دیا گیا۔

الصَّلِحِينَ ۖ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ

الصَّلِحِينَ	إِذَا جَاءَ	وَلَنْ	يُؤَخِّرَ اللَّهُ	نَفْسًا
نیک لوگوں میں	اور جگہ نہیں	کسی نفس کو	مہلت دیتا اللہ	جب آجائے
ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آجائی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت				
أَجَلُهَا طَوْفَوْمَ عَوْمَهَا تَعْمَلُونَ ۝				
أَجَلُهَا	تَعْمَلُونَ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	بِمَا
اس کا وقت مقرر	خبردار ہے	اور اللہ	خبردار ہے	اس سے جو
نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔				

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہم بران، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَيْحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

يُسَيْحُ	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تبعیق کرتی ہے						

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لَهُ الْمُلْكُ	وَلَهُ الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلَى	كُلِّ
اسی کی پادشاہی	اور اسی کی تعریف	اور	وہ	پر	ہر
اسی کی سچی پادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر یہیز					

﴿ آیت ایسا تا : ۳ : آن آیات
میں اللہ تعالیٰ نے تمام
انسانوں کو مخاطب کر کے
ایمان اور اطاعت اور اخلاق
حسن کی تعلیم دی ہے۔ فرمایا
کہ تمہیں بہترین صورت
میں پیدا کیا زندگی کیز از اے کا
سارا ساز و سامان مہیا کیا پھر
رسول سچع کرتہ رہا تعلیم کا
انتقام کیا پھر تمہیں اختیار
دے دیا جا ہو تو ایمان لے آؤ
چاہو تو کفر کر دو۔ یہ نہ سمجھو کر
اس اختیار کا کوئی نتیجہ نہیں ہے
ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس
اختیار کو تم کس طرح استعمال
کر رہے ہو۔ تمہارے کھلے
چھپے سب اعمال سے ہم باخبر